

سُورَةُ طه

Surah 20 — Taa-Haa (Taa-Haa) · Meccan · 135 Ayahs · Translation: Urdu

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طه

2

مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ

3

إِلَّا تَذْكِرَةً ۚ لِّمَن يَخْشَىٰ

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے

4

تَنزِيلًا ۚ مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمُوتِ الْعُلَىٰ

یہ اس (ذات برتر) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے

5

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ

(یعنی خدائے) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا

6

لَهُ ۥ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے

7

وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ ۥ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے

8

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے (سب) نام اچھے ہیں

9

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے

10

إِذْ رَأَىٰ نَارًا ۚ فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا ۚ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۚ لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَىٰ النَّارِ هُدًىٰ

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کرسکوں

11

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَىٰ

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ

12

إِنِّي أَنَا ۚ رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًىٰ

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو

13

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو

14

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ۚ فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

بے شک میں ہی خدا ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو

15

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ

قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے

16

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ

17

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَىٰ

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے

18

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّوْا؟ عَلَيْهَا وَأُشُّبُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ

انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں

19

قَالَ أَلْقَهَا يُمُوسَىٰ

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو

20

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ

تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا

21

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ

خدا نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے

22

وَأَضْمُمُ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ؕ ؕ آيَةً أُخْرَىٰ

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگالو وہ کسی عیب (وبیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے)

23

لِنُرِيكَ مِنْ ءَايَاتِنَا الْكُبْرَىٰ

تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں

24

أَذْهَبَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے

25

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي

کہا میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے

26

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

اور میرا کام آسان کر دے

27

وَأَحْلِلْ عُقْدَةَ ۖ مِّنْ لِّسَانِي

اور میری زبان کی گرہ کھول دے

28

يَفْقَهُوا ۖ قَوْلِي

تاکہ وہ بات سمجھ لیں

29

وَأَجْعَلْ لِّي وَزِيرًا ۖ مِّنْ أَهْلِي

اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما

هَرُونَ أَخِي

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو

أَشَدُّ بِهِ ۚ أَزْرَى

اس سے میری قوت کو مضبوط فرما

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي

اور اسے میرے کام میں شریک کر

كَى نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۚ

تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا

اور تجھے کثرت سے یاد کریں

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۚ

تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَىٰ

فرمایا موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي

(وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی ہے (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۚ ۚ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا ۚ ۚ فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ ۚ ۚ يَمْوَسَّىٰ

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے

وَأَصْطَفَيْنَاكَ لِنَفْسِي

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے

أَذْهَبَ أَنتَ وَأَخُوكَ بِأَيْتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا

أَذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے

فَقُولَا لَهُ؟ قَوْلًا؟ لِيَنذِرَا لَعَلَّهُ؟ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى

اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے

قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَى

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَرَى

خدا نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں

فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ؟ قَدْ جِئْنَاكَ

بِأَيَّةٍ؟ مِّنْ رَبِّكَ؟ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ أَتَبَعَ الْهُدَىٰ

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیئے۔ اور انہیں عذاب نہ کیجیئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (تیار) ہے

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُمُوسَىٰ

(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ؟ ثُمَّ هَدَىٰ

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَىٰ

کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے) - میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا ۖ وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا ۚ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ۖ أَزْوَاجًا ۚ مِنْ نَبَاتٍ ۚ شَتَّىٰ

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں

كُلُوا ۚ وَارْعَوْا ۚ أَنْعِمَكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۚ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

کہ (خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بے شک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ

اسی (زمین) سے ہم تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب و انکار ہی کرتا رہا

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَمُوسَىٰ

کہنے لگا کہ موسیٰ تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرِ ۚ مِّثْلِهِ ۚ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا ۚ لَا نُخْلِفُهُ ۚ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا ۚ سُوٓءَ ۙ

تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُدَّ ۙ

موسیٰ نے کہا آپ کے لئے (مقابلے کا) دن نو روز (مقرر کیا جاتا ہے) اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہوجائیں

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ۚ ثُمَّ أَتَىٰ

تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کرکے پھر آیا

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا ۚ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَىٰ

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کمبختی۔ خدا پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا

فَتَنَزَّعُوا ۚ أَمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا ۚ النَّجْوَىٰ

تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑانے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے

قَالُوا ۚ إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرُنِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکل دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں

فَأَجْمِعُوا؟ كَيْدَكُمْ ثُمَّ أَنتُوا؟ صَفًّا؟ ۴ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ أَسْتَعْلَى

تو تم (جادو کا) سامان اکھٹا کرلو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا

قَالُوا؟ يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ

بولے کہ موسیٰ یا تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں

قَالَ بَلْ أَلْقُوا؟ ۴ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو۔ (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاثہیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان) میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ؟ ۴ خِيفَةً؟ ۴ مُوسَىٰ

(اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو

وَأَلْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلَقَّفَ مَا صَنَعُوا؟ ۴ إِنَّمَا صَنَعُوا؟ ۴ كَيْدُ سِحْرِ؟ ۴ وَلَا يُفْلِحُ

السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ

اور جو چیز (یعنی لاثہ) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نکل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا

فَأَلْقَىٰ السَّحَرَةُ سُجَّدًا؟ ۴ قَالُوا؟ ۴ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ

(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے

قَالَ ءَامَنْتُمْ لَهُ؟ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ؟ إِنَّهُ؟ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ؟
فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خَلْفٍ؟ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمَنَّ أَيْنَا
أَشَدُّ عَذَابًا؟۱ وَأَبْقَى

(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بے شک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے

قَالُوا؟ لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا؟ فَاقْضِ مَا أَنْتَ
قَاضٍ؟۱ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

انہوں نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجیئے۔ اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں)

إِنَّا ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِئَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ؟۱ وَاللَّهُ خَيْرٌ
وَأَبْقَى

ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے

إِنَّهُ؟۱ مَن يَأْتِ رَبَّهُ؟۱ مُّجْرِمًا؟۱ فَإِنَّ لَهُ؟۱ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے۔ جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا

وَمَنْ يَأْتِهِ؟۱ مُّؤْمِنًا؟۱ قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُو۟۟۠۟۠ لَّكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ

اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں

جَنَّتْ عَدْنٌ ۚ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلْدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا ۚ فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۚ لَا تَخَفْ دَرَكًا ۚ وَلَا تَخْشَىٰ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر

فَاتَّبِعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ ۚ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ ۚ وَمَا هَدَىٰ

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَ ۚ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْمَنَّا وَالسَّلْوَىٰ

اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا

كُلُوا ۚ مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا ۚ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ ﴿٩٠﴾ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اهْتَدَىٰ

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں

﴿٩٢﴾ وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَىٰ

اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی

قَالَ هُمْ أُوْلَآئِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ

کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ ﴿٩٣﴾ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ

فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ ﴿٩٤﴾ غَضِبْنَ أَسْفًا ﴿٩٥﴾ ا قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا

حَسَنًا ﴿٩٦﴾ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ ﴿٩٧﴾ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُ

مَوْعِدِي

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا

قَالُوا ﴿٩٨﴾ مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حُمِلْنَا أَوْزَارًا ﴿٩٩﴾ ا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا

فَكَذَّبَكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا ۖ جَسَدًا ۚ لَّهُ ۚ خُورًا ۚ فَقَالُوا ۚ هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ

تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں

أَفَلَا يَرَوْنَ ۚ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۚ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا ۚ وَلَا نَفْعًا ۚ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ ۚ مِنْ قَبْلُ يُقَوْمُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا ۚ أَمْرِي

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو خدا ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو

قَالُوا ۚ لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عُكْفَيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے

قَالَ يَهُرُونَ ۚ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۚ

(پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۚ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟

قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِلِحِيَّتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنَّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي-
إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي

کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے۔ میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسْمَرِي ۚ

پھر (سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا ۚ بِهِ ۚ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً ۚ مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا
وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي

اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا

قَالَ فَأَذْهَبُ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا ۚ اِنَّ
تُخْلَفُهُ ۚ ۚ وَأَنْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ اِنَّ لَّنْ نَّحْرِقَنَّهٗ ۚ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ ۚ
فِي الْيَمِّ نَسْفًا

(موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ۔ ہم اسے جلادیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ ا

تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ

اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ ۚ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا

خَلِيدٍ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۚ

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے برا ہے

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکھٹا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۚ

(تو) وہ آپس میں آپستہ آپستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۚ

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل و ہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۚ

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا ان کو اڑا کر بکھیر دے گا

فَيَذَرُهَا قَاعًا ۚ صَفْصَفًا ۚ

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا ۖ وَلَا أَمْتًا ۚ

جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)

يَوْمَئِذٍ ۚ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۚ

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہوجائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سناؤ گے

يَوْمَئِذٍ ۚ لَا تَنفَعُ الشَّفَعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ ۖ قَوْلًا ۚ

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ ۖ عِلْمًا ۚ

جو کچھ ان کے آگے ہے اور کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے خدا (کے علم) پر احاطہ نہیں کرسکتے

ۚ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۚ

اور اس زندہ و قائم کے رو برو منہ نیچے ہوجائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۚ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا ۚ وَلَا هَضْمًا ۚ

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا

وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۖ وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۚ

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے

فَتَعَلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۚ

تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ ۚ عَزْمًا ۚ

اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۚ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ ۚ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ

ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ

فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَادَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ ۚ لَا يَبْلَىٰ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ (اور) کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لَهُمَا سَوْءُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ ۖ فَغَوَىٰ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے

ثُمَّ أَجْتَبَهُ رَبُّهُ ۖ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی

قَالَ أَهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى ۚ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ ۖ مَعِيشَةً ۚ ضَنْكًا ۚ وَنَحْشُرُهُ ۖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَىٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۚ

وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ ءَايَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۚ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ

خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تونے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے

وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ ۚ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَءَايَاتٍ ۚ لَّا يُؤْمِنُ ۚ إِلَىٰ الْنُّهَىٰ

کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کرچکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ ۚ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا ۚ وَأَجَلٌ ۚ مُّسَمًّى ۚ

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک ميعاد مقرر نہ ہوچکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہوجاتا

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ ءَانَائِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔ اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ ۖ أَزْوَاجًا ۚ مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَأَبْقَىٰ

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہاری پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۚ إِنَّا نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ وَالْعُقْبَةُ لِلتَّقْوَىٰ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں۔ بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے

وَقَالُوا ۚ لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ ۚ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَأَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ ۚ مِّن قَبْلِهِ ۚ لَقَالُوا ۚ رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا ۚ فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَنْ نَّذَلَ وَنُخْزَىٰ

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے

قُلْ كُلُّ ۚ مُتَرَبِّصٍ ۚ فَتَرَبَّصُوا ۚ ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنَ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ

کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال) کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم)